

كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

اس (دین) کا انکار کر دیا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم اس چیز کی نسبت اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں جس کی

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۙ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أِنِى اللّٰهُ شَكُّ فَاطِرِ

طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو ۝ ان کے پیغمبروں نے کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

زمین کا پیدا فرمانے والا ہے، (جو) تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو تمہاری خاطر بخش دے اور

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

(تمہاری نافرمانیوں کے باوجود) تمہیں ایک مقرر میعاد تک مہلت دیئے رکھتا ہے۔ وہ (کافر) بولے: تم تو

مِثْلُنَا ط تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَ اَعْمٰا كَا نَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا

صرف ہمارے جیسے بشر ہی ہو، تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں ان (بتوں) سے روک دو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا

فَاَتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ دَحٰنُ

کیا کرتے تھے، سو تم ہمارے پاس کوئی روشن دلیل لاؤ ۝ ان کے رسولوں نے ان سے کہا: اگرچہ ہم (نفس بشریت میں)

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنۢ يَّشَآءُ مِّنۡ

تمہاری طرح انسان ہی ہیں لیکن (اس فرق پر بھی غور کرو کہ) اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

عِبَادِهٖ ط وَمَا كَا نَ لَنَا اَنْ نَّاتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ

احسان فرماتا ہے (پھر برابری کیسی؟) اور (رہ گئی روشن دلیل کی بات) یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے حکم

اللّٰهِ ط وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ۱۱ وَمَا لَنَا اِلَّا

کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے ۝ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم

نَتَوَكَّلَ عَلٰى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى

اللہ پر بھروسہ نہ کریں درآنحالیکہ اسی نے ہمیں (ہدایت و کامیابی کی) راہیں دکھائی ہیں، اور ہم ضرور